دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524
برائے رابطہ

فتویٰ نمبر 31843

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص فوت ہوا، اسکی ایک بہن عزیزاں زندہ ہے، ایک بہن رمضان سے قبل وفات پا گئی، رمضان لاولد ہے، اسکے والد، چچا پہلے وفات پا گئے تھے، چچا کے بیٹے عبدالحمید کی شادی رمضان کی بہن حنیفاں سے ہوئی تھی، عبدالحمید (چچا کا بیٹا) اور بہن (حنیفاں بی بی) پہلے وفات پا گئے تھے، عبدالحمید کا بیٹا لیاقت علی اور شوکت علی بھی رمضان سے پہلے وفات پا گئے تھے، البتہ عبدالحمید کی ایک بیٹی خالدہ پروین زندہ ہے، لیاقت علی کے دو بیٹے عبداللہ لیاقت اور اسد اللہ لیاقت اور دو بیٹیاں عائشہ لیاقت اور زینب لیاقت زندہ ہیں، جبکہ شوکت علی کا بیٹا سبحان شوکت اور بیٹی مریم شوکت زندہ ہیں۔

خلاصہ یہ ہے کہ رمضان کی وفات کے وقت اسکی ایک بہن عزیزاں بی بی زندہ ہیں، اور چچا کے بیٹے عبدالحمید کے بیٹے لیاقت علی اور شوکت علی کے بیٹے عبداللہ لیاقت، اسد اللہ لیاقت اور سبحان شوکت زندہ ہیں، نیز لیاقت علی کی بیٹیاں عائشہ لیاقت، زینب لیاقت اور شوکت کی بیٹی مریم شوکت زندہ ہیں۔ نیز عبدالحمید کی بیٹی خالدہ پروین بھی زندہ ہے۔ اب ان کے درمیان وراثت کیسے تقسیم ہوگی۔۔۔؟

المستفتی
منشاء الرحمٰن

الجواب حامداً ومصلیاً

مرحوم رمضان کی متروکہ جائیداد وغیرہ کے کل چھ حصے کر کے تین حصے بہن عزیزاں بی بی کو، اور ایک ایک حصہ مرحوم کے چچا فخر الدین کے پڑپوتے عبداللہ لیاقت، اسد اللہ لیاقت اور سبحان شوکت کو ملے گا، جبکہ خالدہ پروین اور دیگر مادینہ اولادیں اس صورت میں حقدار نہ ہونگیں۔

ملحوظہ: بتاریخ ۲۹ ربیع الاول ۱۴۴۲ھ فتویٰ نمبر ۳۱۶۱۷ جاری ہوا تھا جس میں مرحوم محمد رمضان کا وارث بلا شرکت غیر صرف اور صرف عزیزاں کو ظاہر کیا گیا تھا، پیش کردہ سوال کے مطابق جواب دیا گیا لہٰذا پہلا جواب کالعدم ہے۔

مزید آسانی کیلئے نقشہ ملاحظہ فرمائیں

مسئلہ ۲*۳: ۶ — مضروب ۳

می ———————— ت

۱ اخت	۳ ابن ابن ابن العم
نصف	عصبہ
۳	۳
	۱ ۱ ۱

نوٹ

یہ تفصیل اس وقت ہے کہ جبکہ کوئی اور عصبہ نہ رہتا ہو اور نہ ہی کوئی دوسرا شرعی وارث موجود ہو۔ بصورت دیگر مسئلہ دوبارہ معلوم کیا جائے۔

السراجي في الميراث (17)

احوال الأخوات لأب وام...... النصف للواحدة

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 775)

(ثم جزء جده العم) لأبوين ثم لأب ثم ابنه لأبوين ثم لأب (وإن سفل ثم عم الأب ثم ابنه ثم عم الجد ثم ابنه) كذلك وإن سفلا

ملتقى الأبحر (ص: 503)

والعصبة بنفسه ذكر ليس في نسبته إلى الميت أنثى وهو يأخذ ما أبقته الفرائض، وعند الإنفراد يحرز جميع المال وأقربهم جزء الميت، وهو الابن وابنه وإن سفل ثم أصله وهو الأب والجد الصحيح، وإن علا ثم جزء أبيه وهم الأخوة لأبوين أو الأب ثم بنوهم وإن سفلوا ثم جزء جده، وهم الأعمام لأبوين أو لأب ثم بنوهم وإن سفلوا

مجمع الأنهر في شرح ملتقى الأبحر (2/ 753)

(ثم جزء جده وهم الأعمام لأبوين أو لأب ثم بنوهم وإن) وصلية (سفلوا ثم جزء جد أبيه كذلك)

منحة السلوك في شرح تحفة الملوك (ص: 437)

(ثم جزء جده) أي الأعمام، ثم بنوهم وإن سفلوا.

السراجي في الميراث (27)

ومن لا فرض لها من الاناث واخوها عصبة لا تصير عصبة باخيها كالعم والعمة المال كله للعم دون العمة

الجواب صحیح

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم بالصواب

کتبہ

مظہر عباس خانیوالی

از دار الافتاء دار العلوم کبیر والا

[illegible] ۱۴۴۲ھ بمطابق ۱۸ [illegible] ۲۰۲۰ء

دار الافتاء

[illegible] ۱۴۴۲ھ

Scanned with CamScanner

B084383

100 Rupees

۱۰۰ روپیہ

بیان حلفی

منکہ مسماۃ نذیراں بی بی شناختی کارڈ نمبر 36102-7118809 دختر شرف دین قوم ارائیں سکنہ عبدالحکیم تحصیل کبیر والا ضلع خانیوال کی ہوں، بقائمی ہوش وحواس حلفاً بیان کرتی ہوں کہ حالفہ کا بھائی مسمی محمد رمضان ولد شرف دین قوم ارائیں سکنہ عبدالحکیم تحصیل کبیر والا مورخہ 5 اکتوبر 2020 کو بقضائے الٰہی فوت ہو گیا ہے۔ متوفی کا رقبہ موضع عبدالحکیم تحصیل کبیر والا میں واقع ہے جس کا ابھی تک انتقال وراثت نہیں ہوا ہے۔ متوفی کے وارثان میں صرف ایک بہن ہے جو حالفہ ہے۔ دیگر کوئی وارث نہیں ہے۔ شجرہ نسب ذیل ہے۔ شرعی اور قانونی طور پر صرف حالفہ ہی وارث ہے۔ فتویٰ لینا ہے۔

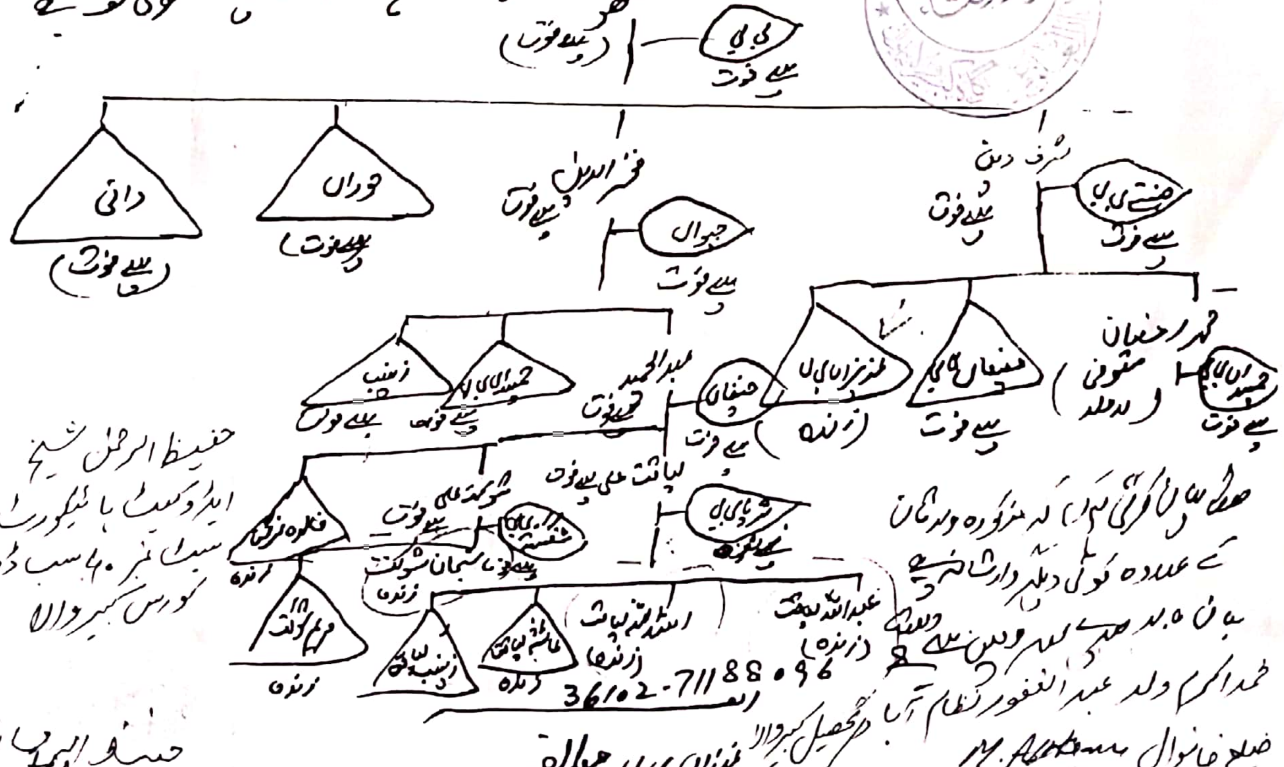

حفیظ الرحمن شیخ
ایڈووکیٹ ہائیکورٹ
سیٹ نمبر 40 بہب ڈویژنل
کورٹس کبیر والا

حلفاً بیان کرتی ہوں کہ مذکورہ ولدیان کے علاوہ کوئی دیگر وارث نہیں ہے۔ بیان بالا درست ہے۔

گواہ
محمد اکرم ولد عبدالغفور نظام آباد ضلع خانیوال
M. Akram

نذیراں بی بی حالفہ
تحصیل کبیر والا عبدالحکیم

حفیظ الرحمان شیخ
H. R. Shah Adv
03668875208

03045021945

مسماۃ عزیزاں بی بی زوجہ عبدالغفور قوم آرائیں ساکنہ بستی ٹھکرام آباد

2576

05-10-2020

بیان حلفی بحق مسماۃ

36302-7118809-6

Haq

Scanned with CamScanner